



سوال

(225) عرس احمیر کی دعوت اور اس کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرس احمیر کی دعوت اور اس کا جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احمیر میں خواجہ معین الدین چشتی کا عرس ہر سال ہوتا ہے۔ اس میں ہر قسم کی غیر مشروعہ رسومات ہوتی ہیں۔ حضرت مولانا مرحوم کے نام مطبوعہ دعوت انگریزی میں سجادہ نشین کی طرف سے موصول ہوئی۔ آپ نے حسب ذیل جواب تحریر فرمایا۔ جناب ایس منیر الدین صاحب سجادہ نشین خوانقاہ خواجہ صاحب و علیکم آسلام۔ دعوت نامہ عرس پہنچا۔ شکریہ ہے جناب من حقیقت یہ کہ رسم اعراس کا ثبوت زمانہ رسالت خلافت یا امامت میں نہیں ملتا۔ پھر ان مواقع پر جو رسومات قبیلہ اور افعال شفعیہ ہوتے ہیں۔ عیاں راچہ بیاں۔ اس لئے میں جناب سے ملتی ہوں۔ کہ آپ فی اللہ اس رسم عرس کو بالکل بند کیجئے۔ یا کم از کم اہل علم کے مشورہ سے اس میں اصلاح کیجئے۔ خدا آپ کی مدد کرے گا۔ آپ کی دعوت کا مکرر شکریہ ہے۔ مگر میں اپنے ناقص علم میں اس رسم کو ناجائز جلنے کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتا۔

بہرہ عنبر می و میجوئی بیاعرنی توہم لطف افزودی ولیکن پائے رارونٹار نیست

آپ کا باوفا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 420

محدث فتویٰ